# فقہ القرآن

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ............................ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَo

صیام جمع ہے۔ اس کا مفرد ہے صوم۔ لغت میں صوم کا معنیٰ ہے اَلْاِمْسَاكُ عَمَّا تَنَازَعَ اِلَيْهِ النَّفْس۔ اس چیز سے باز رہنا جس کی طرف نفس کشش محسوس کرتا ہو اور شریعت میں صوم کہتے ہیں کہ انسان عبادت کی نیت سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور عمل زوجیت سے رکا رہے۔ یہ حکم ہجرت کے دوسرے سال نازل ہوا۔ پہلی امتوں پر بھی روزے فرض تھے' گو ان کی تعداد اور کیفیت الگ تھی۔

روزے کا مقصد اعلیٰ اور اس سخت ریاضت کا پھل یہ ہے کہ تم متقی اور پاکباز بن جاؤ۔ روزے کا مقصد صرف یہ نہیں کہ ان تینوں باتوں سے پرہیز کرو بلکہ مقصد یہ ہے کہ تمام اخلاق رذیلہ اور اعمال بد سے انسان مکمل طور پر دست کش ہو جائے۔ تم پیاس سے تڑپ رہے ہو' تم بھوک سے بیتاب ہو رہے ہو' تمہیں کوئی دیکھ بھی نہیں رہا۔ ٹھنڈے پانی کی صراحی اور لذیذ کھانا پاس رکھا ہے لیکن تم ہاتھ بڑھانا تو کجا آنکھ اٹھا کر ادھر دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ اس کی وجہ صرف یہی ہے تا کہ تمہارے رب کا یہ حکم ہے! اب جب حلال چیزیں اپنے رب کے حکم سے تم نے ترک کر دیں تو وہ چیزیں جن کو تمہارے رب نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حرام کر دیا ہے (چوری' رشوت' بددیانتی وغیرہ) اگر یہ مراقبہ پختہ ہو جائے تو کیا تم ان کا ارتکاب کر سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ مہینہ بھر کی اس مشق کا مقصد یہی ہے کہ تم سال کے باقی گیارہ ماہ بھی اللہ سے ڈرتے ہوئے یونہی گزار دو۔ جو لوگ روزہ تو رکھ لیتے ہیں لیکن جھوٹ' غیبت' نظربازی وغیرہ سے باز نہیں آتے' ان کے متعلق حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح الفاظ میں فرما دیا۔

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَدَعَ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ

یعنی جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑا اگر اس نے کھانا

پیناترک کردیا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کوئی قدر نہیں۔

مریض اور مسافر کو اس حکم سے مستثنیٰ کردیا۔ مریض سے مراد وہ شخص ہے کہ اگر روزہ رکھے تو اس کی ہلاکت یا اس کے مرض کے بڑھ جانے کا خطرہ ہو اور سفر سے مراد احناف کے نزدیک ۳ روز کا سفر ہے جس کا اندازہ ۳۶ کوس یا ۵۴ میل ہے۔ خواہ آپ اتنی مسافت آج ایک گھنٹہ میں طے کریں آپ کو افطار کی اجازت ہے۔ بیماری اور سفر سے جتنے روزے آپ نہ رکھ سکیں تو صحتیاب ہونے اور سفر سے واپس آنے پر ان کی قضا دینا ہوگی۔ مریض اور مسافر کو افطار کی اجازت ہے لیکن روزہ رکھنا افضل ہے۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سفر میں کبھی روزہ رکھا اور کبھی نہیں رکھا۔ لیکن سفر جہاد میں روزے کے افطار کا حکم ہے۔ فتح مکہ کے موقع پر حضورؐ نے صحابہ کرام کو حکم دیا:

اِنّہ' قِتال فَافطروا۔

آج جنگ کا دن ہے روزے افطار کرو۔

روزے کے بعد میں علماء تفسیر کا اختلاف ہے۔ اکثر کی رائے تو یہ ہے کہ ابتداء میں جب روزے رکھنے کا حکم دیا گیا تو لوگوں کی آسانی کے پیش نظر یہ گنجائش رکھی گئی کہ اگر کوئی روزے نہ رکھے تو وہ فدیہ ادا کردے۔ بعد میں جب لوگ روزے کی لذت و برکت سے آشنا ہو گئے تو یہ رعایت واپس لے لی گئی اور عام حکم دے دیا گیا۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

نفاذِ شریعت میں جس تدریج کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ یہ قول اس کے عین مطابق ہے۔ لیکن بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ یطیقون کا معنی ہے کہ جو لوگ بڑی ہی مشکل سے روزہ رکھ سکتے ہوں وہ فدیہ ادا کریں۔ مثلاً بوڑھا' دائم المریض' حاملہ عورت' دودھ پلانے والی' ان کے لئے یہ رعایت دی گئی ہے۔ اور یہ رعایت آج بھی حال ہے۔

پہلی آیت میں روزہ رکھنے کی حکمت بیان کی گئی تھی کہ تم متقی بن جاؤ۔ اب اس بات کی حکمت بیان کی جارہی ہے کہ ماہِ رمضان اس عبادت کے لئے کیوں مخصوص کیا گیا۔ بتایا کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآنِ کریم کے نزول کا آغاز ہوا۔ وہ قرآن جو کسی خاص قوم یا ملک کے لئے نہیں بلکہ هُدًى لِلنَّاسِ تمام اولادِ آدم کے لئے ہادی و مرشد ہے اور اس کی ہدایت کی روشنی اتنی

کھلی ہے کہ حق اور باطل بالکل ممتاز ہو جاتے ہیں۔ جس ماہ میں اتنی بڑی نعمت سے سرفراز کیا گیا ہو وہ ماہ اس قابل ہے کہ اس کا ہر لمحہ ہر لحظہ اپنے محسن حقیقی کی شکر گزاری میں صرف کر دیا جائے اور اس نعمت کی شکر گزاری کی بہترین صورت یہی ہے کہ دن میں روزہ رکھا جائے۔ رات کو قرآن پڑھا اور سنا جائے تاکہ اس ماہ میں نفس کی ایسی تربیت ہو جائے کہ وہ اس بار امانت کو اچھی طرح اٹھا سکے۔ اس آیت کا آخری حصہ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ اغلباً اسی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

علامہ قرطبی لکھتے ہیں فزالت الرخصۃ الا لمن عجز منھم پہلے حکم میں روزہ کی جائے فدیہ دینے کی جو رعایت دی گئی تھی وہ اس آیت سے ختم ہو گئی۔ شہود سے دیکھنا اور جاننا دونوں مراد ہیں۔ یعنی خواہ وہ خود دیکھے یا صحیح طریقہ سے اس کا دیکھا جانا معلوم ہو جائے تو روزہ رکھنا فرض ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اختلاف مطالع ایک مسلمہ مسئلہ ہے۔ اس لئے فقہاء نے تصریح فرمائی ہے کہ اگر دور دراز علاقہ میں چاند دیکھا جائے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا۔

ان البلاد اِذ تباعدت کتباعد الشام مِن الحجاز فالواجب علیٰ
اھل کل بلد ان تعمل علیٰ رؤیتہٖ دون رویۃ غیرہ۔ (قرطبی)

روزوں کے لئے قمری سال کا مہینہ مقرر فرمایا کیونکہ یہ سال کے مختلف موسموں میں پھرتا رہتا ہے تاکہ مسلمان سردی گرمی سب موسموں میں بھوک پیاس کی شدت برداشت کرنے کے عادی ہو جائیں۔

چونکہ فدیہ کی رعایت واپس لے لی گئی تھی اس سے گمان ہو سکتا تھا کہ مریض اور مسافر کے لئے افطار کی جو اجازت دی گئی تھی شاید وہ بھی ساقط کر دی گئی ہو۔ اس لئے اس کو واضح کیا کہ نہیں وہ رخصت حال ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن' پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ)


متحدہ عرب امارات میں مجلّہ فقہ اسلامی

رابطہ کیجئے: جناب محمد شریف قادری (معاون خصوصی و نمائندہ)

Office : 06-5562524 - Residence : 06-5539623

Mobile : 050-6343691 (Sharjah)

# پالیسی (Policy)

مجلہ فقہ اسلامی میں مدارس عربیہ / اسلامیہ کے اساتذہ و طلبہ کی تحریروں کو اولین ترجیح حاصل ہوگی، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی تحریروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اہلِ علم کسی مضمون کے مندرجات سے علمی اختلاف کریں گے تو ان کا نقطہ نظر بسر و چشم قبول و بخوشی شائع کیا جائے گا۔ اہلِ قلم حسب ذیل عنوانات پر مضامین ارسال کر سکتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| فقہ القرآن | فقہ القرآن کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مضامین |
| فقہ السنہ | فقہ السنہ کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مضامین |
| تاریخ الفقہ | تاریخ فقہ پر لکھے گئے مقالات و مضامین |
| الفقہ المقارن | مذاہب اربعہ کے حوالہ سے فقہی مسائل کا تقابلی جائزہ |
| گوشہ فقہاء | (۱) متقدمین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات |
| | (۲) متاخرین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات |
| | (۳) گزشتہ صدی کی فقہی شخصیات کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات |
| | (۴) عصر حاضر کی ان شخصیات کا تعارف جنہوں نے فقہ پر کام کیا ہے |
| دار الافتاء | پاکستان کے دار الافتاء ات کا تعارف اور ان کا افتاء کا کام یعنی اب تک صادر ہونے والے فتاویٰ کی تعداد، عنوانات، کیفیت، بعض فتاویٰ یا ان کے اقتباسات |
| مقالات فقہیہ | جامعات اور دینی مدارس میں فقہ کے حوالہ سے ہونے والا تحقیقی کام |
| فقہی مضامین | حسب ذیل عنوانات پر اہلِ علم و قلم کے علمی و تحقیقی مضامین: عبادات، معاملات، مناکحات، عقوبات، مخاصمات، حکومت و خلافت وغیرہ |
| فقہی مسائل اور ان کا حل | (عوام کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کا حل) |
| گوشہ نمکین / نمکدان | (ظرائف و لطائف) |
| فقہی خبریں | (اسلام اور شریعت اسلامی کے حوالہ سے ملکی و بین الاقوامی سطح پر ہونے والی کوششوں، کامیابیوں، کانفرنسوں، سیمینارز اور اداروں کے قیام و کارکردگی وغیرہ کی رپورٹیں، روئیدادیں) |
| تبصرہ و تعارف کتب | (فقہی موضوعات پر شائع ہونے والی کتب کا تعارف اور ان پر تبصرہ) |